

93865-اگر تائیر سے بیدار ہوا اور پانی ٹھنڈا ہو تو کیا تیم کر لے؟

سوال

ایک شخص کورات احتمام ہوا اور صحیح جب بیدار ہوا تو ڈیوٹی سے لیٹ ہو گیا اور موسم بھی ٹھنڈا اور بارش والا تھا تو اس نے پاکیزہ مٹی کے ساتھ تیم کر لیا تو کیا ایسا کرنا اس کے لیے جائز تھا، یہ علم میں رہے کہ اسے ڈیوٹی سے لیٹ ہونے کے ساتھ ساتھ بیمار اور بلاک ہونے کا خدشہ تھا؟

پسندیدہ جواب

جبے احتمام ہوا اور منی خارج ہو جائے نماز کے لیے اس پر غسل جنابت کرنا واجب ہے، اس کے لیے غسل چھوڑ کر تیم کرنا جائز نہیں، لیکن اگر اسے پانی نہ ملے، یا پھر پانی کے استعمال میں اسے ضرر اور نقصان ہونے کا اندریشہ ہو تو وہ غسل چھوڑ کر تیم کر سکتا ہے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

...اے ایمان والو اجنب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اپنے پھر سے اور کمپیوں تک ہاتھ دھلو، اور اپنے سروں کا مسح کرو، اور اپنے پاؤں تک دھو، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرو، اور اگر تم بیمار ہو یا سافر، یا تم میں کوئی شخص قنائے حاجت کر کے آئے، یا تم نے یوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاکیزہ مٹی کے ساتھ تیم کرو، اور اس سے اپنے پھر سے اور ہاتھ پر مسح کرو۔ (المائدہ: 6).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"مٹی مسلمان شخص کے وضوء ہے، چاہے اسے دس برس بھی پانی نہ ملے، اور جب اسے پانی ملے تو وہ اللہ سے ڈرے اور پانی کو اپنی جلد پر ڈالے کیونکہ یہ اس کے لیے بہتر ہے" ۔

اسے بزار نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3861) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

تو جو شخص بھی جنابت کی حالت میں بیدار ہوا اسے موسم ٹھنڈا ہونے کی بنا پر ضرر اور نقصان پہنچنے کا خدشہ ہوا وہ پانی گرم کر سکتا ہو تو اس کے لیے ایسا کرنا لازم ہے، چاہے نماز کا وقت بھی نکل جائے؛ کیونکہ سو یا ہوا شخص معدنور ہے، اور اس کے حق میں نماز کا وقت وہی ہے جب وہ بیدار ہوا ہو، تو اس کے لیے نماز ادا کرنی اور نماز کے لیے طمارت و پاکیزگی کی سب شروط پوری کرنی لازم ہیں۔

اور اگر اسے پانی گرم کرنے کے لیے کچھ نہ ملے تو اس وقت اس کے لیے تیم کرنا جائز ہے۔

اور ڈیوٹی سے تائیر ہونے کا خوف کوئی ایسا عذر شمار نہیں ہوتا جس کی بنا پر غسل ترک کر کے اس کے لیے تیم کرنا جائز ہوتا ہو۔

اور جو شخص بھی بغیر کسی جائز عذر کے تیم کرے اسے اس تیم کے ساتھ ادا کر وہ نماز دوبارہ ادا کرنی ہو گی، تاکہ وہ بری الذمہ ہو سکے۔

مستقل فتویٰ کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر بہت شدید سردی ہو اور برتن میں پانی جما ہوا ہو اور لوٹے میں برف کی طرح اور انسان کو وضوء کرنا ہو، اور پانی اس پر اثر انداز ہو کر اسے بیمار کر دیتا ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

کمیٹی کا جواب تھا:

"اگر تو معاملہ ایسا ہی ہو جیسا بیان ہوا ہے تو وہ یہم کر لے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

۔[اگر تم مریض ہو یا سافر یا تم میں کوئی شخص قنانے حاجت کر کے آیا ہو، یا تم نے یہی سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاکیزہ مٹی سے یہم کرلو، اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر سح کرو۔]

لیکن اگر اس کے لیے آگ پر پانی گرم کرنا ممکن ہو تو اس کے لیے ایسا کرنا واجب ہو گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

۔[اللہ تعالیٰ کا تقوی اہنی استطاعت کے مطابق اختیار کرو۔] انتہی۔

واللہ اعلم۔